© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

عجیب اتفاق ہے۔ گذشتہ ماہ جنوری میں نئی دلی میں چھبیسویں عالمی اورنٹیل کانفرنس ہوئی اور اس میں بحیثیت ممبر کے شرکت ہوئی تو اس تقریب سے مشرق و مغرب کے افاضلِ علومِ مشرقیہ سے ملنے جلنے، گفتگو کرنے اور ان کو بہت قریب سے دیکھنے اور ان کی علمی و تحقیقی سرگرمیوں سے آشنا ہونے کا موقع ملا تھا ہی کہ گذشتہ مارچ میں قاہرہ میں ایک عظیم الشان عالمی اسلامی کانفرنس ہوئی اور جمہوریہ متحدہ عربیہ کی طرف سے اُس میں شرکت کی دعوت ملی جسے بخوشی قبول کر لیا گیا، اس تقریب سے راقم الحروف کا قیام قاہرہ میں سترہ دن رہا۔ گذشتہ مئی ۶۳ء میں بھی کناڈا سے واپس آتے ہوئے قاہرہ میں ایک ہفتہ قیام کیا تھا، لیکن اس میں اور اُس میں زمین آسمان کا فرق ہے، اس مرتبہ سرکاری مہمان کی حیثیت سے خود قاہرہ میں اور اُس سے باہر بہت دور دراز گوشوں میں جو عجیب و غریب پروجیکٹ دیکھے اور شہروں، بازاروں، مسجدوں، ہوٹلوں اور یونیورسٹیوں اور ان کے ہوسٹلوں میں گھوم پھر کر جو تاثرات لئے ہیں اُن سب کو قلمبند کرنے کے لئے ایک ضخیم کتاب درکار ہے اس لئے میں نے یہ کہا ہے کہ جہاں تک مؤتمر کے مباحثات و مذاکرات کا تعلق ہے اس پر ایک مقالہ اسی اشاعت میں شامل کر رہا ہوں، اب رہ گئے عام و خاص مشاہدات و تاثرات تو اُن میں جو چیزیں لائقِ ذکر ہیں ان کو سفرنامہ کا جز بنا دیا جائے گا۔

اس مؤتمر کی اس حیثیت سے بڑی اہمیت ہے کہ افریقہ اور ایشیا کے تقریباً سب اسلامی ملکوں کے اور یورپ و امریکہ کے بھی بعض ملکوں کے مسلمان علماء و فضلاء بیک وقت ایک جگہ جمع ہو گئے، قیام دو ہوٹلوں میں تھا جو پاس پاس ہی تھے، اس لئے مؤتمر میں شرکت کے علاوہ دن رات کا اٹھنا بیٹھنا، کھانا پینا اور سیر و سیاحت

© rasailojaraid.com